

# تفسیر حسن الکلام

(اُردو)

صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قطبی سے ماخوذ  
انتخاب

ڈاکٹر محمد محسن خان حفظہ اللہ

نظارت

ترجمہ قرآن کریم

مولانا محمد جو بلا گڑھی حافظ صلاح الدین یوسف

اہتمام

عبدالملک مجاہد بن محمد یونس

دارالسنن

پبشزر اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

لاہور - ریاض

جملہ حقوق اشاعت

برائے دارالسلام پبشزر اینڈ ڈسٹری بیوٹرز محفوظ ہیں



## دارالسلام

پبشزر اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

پوسٹ بکس نمبر 22743 ریاض 11416 مملکت سعودی عرب

ٹیلیفون 4033962 فیکس 4021659

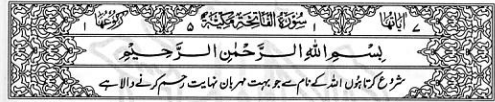
برانچ آفس

دارالسنن

پبشزر اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

50 لوئر مال لاہور پاکستان ٹیلیفون - 7354072

پبلائیڈیشن دسمبر 1997 بمطابق شعبان 1418 ہجری



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 شَرْحُ کَرَامَتوں کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲ مُلْكِ يَوْمِ الدِّينِ ۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ  
 وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶  
 غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۷

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا (رب) ۱ پالنے والا ہے (۲)  
 بہت بخشش کرنے والا بڑا مہربان (۳) بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے (۴)  
 ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں (۵)  
 ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا (۶) ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا (۷) ان کی  
 نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

(۱) رب اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام۔ اس کے معنی ہیں: تمام کائنات کا  
 پروردگار، خالق، مالک، منتظم، رازق، آقا، مدبر، دانا، مہمندر اور محافظ۔

حضرت ابو سعید بن المعلیؓ سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ  
 ﷺ نے فرمایا ”میں تمہیں ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے زیادہ  
 عظمت والی ہے..... وہ ”الحمد لله رب العالمين“ (یعنی سورۃ فاتحہ) ہے۔  
 اس میں سات آیات ہیں جو نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہیں.....“ (صحیح =

= بخاری، کتاب التفسیر، ج: ۱/ ۴: ۴۴

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔  
 (۲) یعنی ہدایت دے۔ ہدایت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو محض اللہ کی توفیق سے میسر  
 آتی ہے اور دوسری وہ جو انبیاء علیہم السلام اور اللہ کے مخلص اور نیک بندوں کی تعلیم  
 و تبلیغ کے ذریعے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہاں ہدایت سے مراد اللہ تعالیٰ سے صراط  
 مستقیم کی رہنمائی اور اس پر استقامت کی دعا ہے۔  
 (۳) یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی راہ جیسا کہ سورۃ نساء کی آیت ۶۹ میں  
 وضاحت ہے۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ”جو  
 شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے، اس کی نماز ہی نہیں۔“ (صحیح بخاری، کتاب الاذان،  
 ج: ۱/ ۹۵: ۷۵)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”جب امام  
 ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کے تو تم آمین کہو۔ جس کی  
 آمین فرشتوں کی آمین سے ہم آہنگ ہو گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں  
 گے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الاذان، ج: ۱/ ۸۸: ۸۸)



أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّكَ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٥٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔  
(۵۰) کافروں کو آپ کا ڈرانا، یا نہ ڈرانا برابر ہے، یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے۔ (۵۱) اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر کر دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ (۵۲) بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر

= ح: ۱۳۱

(۳) اتفاق سے مراد اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس میں زکوٰۃ بھی آجاتی ہے اور عام صدقہ و خیرات بھی، حتیٰ کہ بیوی بچوں اور دیگر اہل خانہ کی کفالت بھی۔ بشرطیکہ حاصل کردہ مال صرف حلال ذرائع پر مبنی ہو۔

زکوٰۃ سے مراد یہ ہے کہ مال و جائداد وغیرہ جب ایک مخصوص نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر پورا سال گزر جائے تو اس کا ایک متعین حصہ مسلمان معاشرے کے غریب و مساکین کا حق ہے جسے ان تک پہنچانا واجب ہے۔ زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ اجتماعی عدل، سماجی خوشحالی اور معاشرتی کفالت کے حصول کے لئے زکوٰۃ کو پوری ذمہ داری سے ادا کرنا گزیر ہے۔

(۵) یعنی اسلام کے بنیادی عقائد پر، جیسا کہ حدیث میں ہے ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم رکھنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔“ (صحیح بخاری، کتاب الایمان، ب: ۲/۸۰)

بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِبُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ يُخَيَّلُونَ إِلَهُ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّهُمْ يُخَدَّعُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَسْعُرُونَ ﴿٥٤﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَصٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَصًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ يَمَّا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٥٦﴾ وَلَٰذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿٥٧﴾ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَٰذَا قِيلَ لَهُمْ ابْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ وَلَٰذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا بِمَا رَزَقْنَاكَ إِلَىٰ شَيْطَانِكُمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔  
(۵۳) وہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں، مگر سمجھتے نہیں۔ (۵۴) ان کے دلوں میں بیماری تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھادیا اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۵۵) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (۵۶) خبردار رہو! یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں، لیکن شعور (سمجھ) نہیں۔ (۵۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ایسا ایمان لائیں جیسا یو توف لائے ہیں؟ خبردار ہو جاؤ! یقیناً یہی یو توف ہیں، لیکن جانتے نہیں۔ (۵۸) اور جب ایمان والوں سے ملنے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں اور جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان سے صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۵۹) اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور برکلا سے میں اور بڑھادیتا